

# دنیا میں دودھ کی سب سے زیادہ پیداوار بہ مارے ملک میں بہ وتی ہے: رادھا موہن سنگھ

## راشٹریہ گوگل مشن کے تحت گوگل گرام کی طرز پر 'گیرکاؤ سینکچوری' کی منظوری

Posted On: 29 MAY 2017 1:35PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 مئی: وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ حکومت نے گجرات میں مویشی پروری کے شعبے میں کئی نئے اقدامات کئے ہیں۔ راشٹریہ گوگل مشن کے تحت گوگل گرام کی طرز پر 'گیرکاؤ سینکچوری' کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کا قیام دھرم پور، پوربندر میں مویشی بیمہ کوریج کے تحت عمل میں آئے گا۔ قبل ازیں اس میں دودھ دینے والے صرف دو جانوروں کو شامل کیا گیا تھا اب اس میں دودھ دینے والے 5 جانور اور 50 چھوٹے جانوروں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس اسکیم اب ریاست کے تمام اضلاع میں نافذ کی جائیگی جبکہ پہلے اس میں صرف 15 اضلاع شامل تھے۔ سال 2014-2016 کے دوران ریاست میں تقریباً 26000 جانوروں کا بیمہ کیا گیا ہے۔ مویشیوں کے ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے جونا گڑھ میں ایک وٹرنری کالج قائم کیا گیا ہے۔ وزیر زراعت جناب رادھا موہن سنگھ نے سائبرکانتھا میں کامدھینو یونیورسٹی میں پالیٹیکنک کی ایک تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بات کہی۔

وزیر زراعت نے کہا کہ مارے لیئے یہ بات بڑے فخر کی ہے کہ دنیا میں دودھ کی سب سے زیادہ پیداوار بہ مارے ملک میں بہ وتی ہے۔ سال 2015-16 میں دودھ کی پیداوار میں اضافے کی شرح 6.28 فیصد رہی، جس کی وجہ سے دودھ کی کل پیداوار 156 ملین ٹن تک پہنچی اور اب دودھ کی اوسط فی کس دستیابی 337 گرام ہے، جبکہ دنیا میں یہ سطح 229 گرام ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سال 2011 سے 2014 کی مدت کے دوران دودھ کی پیداوار کے مقابلے میں 2014 سے 2017 تک کے دوران دودھ کی پیداوار میں 16.9 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

نے کہا کہ اس شرح اور دیئے علاقوں میں لوگوں کی زندگی کا معیار بلند ہو رہا ہے۔ اس لئے مویشیوں سے حاصل ہونے والی پروٹین کی مانگ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے مویشیوں، مرغ پروری اور ماہی پروری میں اضافے کیلئے مسلسل کوشش کریں تاکہ ملک کے شرحوں کو اچھی خوراک ملے اور وہ صحتمند ہوں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت 2022 تک کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کیلئے پابند ہے۔ دہلی اور کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے حکومت کے عزم کو پورا کرنے میں مویشیوں کے الچ خصوصی رول ادا کرسکتے ہیں۔ ایک صحتمند جانور کا مطلب زیادہ پیداوار ہوتا ہے جس سے کسانوں کی آمدنی میں اپنے آپ ہی اضافہ ہو جاتا ہے اور ملک اقتصادی خوشحالی کے راستے پر آگے بڑھتا ہے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ ہندوستان میں دنیا میں سب سے زیادہ مویشی پائے جاتے ہیں، جہاں پر تقریباً 12.05 ملین مویشی ہیں جن میں سے 99.1 ملین گائے کی نسل کے ہیں، 105.3 ملین بھینس کی نسل کے ہیں، 71.6 ملین بھیڑ کی نسل کے اور 40.5 ملین بکری کی نسل کے ہیں۔ بکریوں کے معاملے میں ہندوستان کو دنیا میں دوسرا مقام حاصل ہے۔ مرغیوں کے بازار کے معاملے میں بھی ہندوستان کو دنیا میں دوسرا مقام حاصل ہے۔ ان پر 63 بلین انڈون اور 49 بلین پونڈری میٹ کی پیداوار ہوتی ہے۔ ہندوستان کی سمندری پیداوار اور ماہی گیری کی صنعت بھی ترقی کر رہی ہے اور اس میں سالانہ تقریباً 7 فیصد کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے۔ مجموعی طور پر ہندوستان کا مویشی پروری کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور عالمی بازار میں ایک اہم رول ادا کرنے کیلئے ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔

وزیر زراعت جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ حکومت ہند یونیورسٹیوں میں تعلیم کے معیار کو بین الاقوامی معیار کی سطح پر لانے کو یقینی بناتی ہے۔ اس سمت میں آئی سی اے پانچویں ڈین کمیٹی رپورٹ منظور کی گئی ہے۔ 'اسٹوڈنٹ' اور 'آری' جیسی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں جن کے تحت طلباء کو وظیفے دیے جاتے ہیں۔ طلباء کے وظائف کی رقم میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

آخر میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ اگر ہم اپنے ملک اور زراعت کے شعبے کو خوشحال اور کسانوں کو ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ملکر کام کرنا ہوگا۔ جب زراعت ترقی کرے گی تو کسان خوش ہوگا اور ملک آگے بڑھے گا۔

مہنہ - اگست - 2017

Words-770

U-2452

(Release ID: 1491104) Visitor Counter : 2

